

على سر دارجعفري

علی سر دارجعفری اُتر پردیش کے قصبہ بلرام پورمیں پیدا ہوئے ۔لکھنؤ اورعلی گڑھ میں تعلیم پائی۔ 'ان کا شار اردو کے اہم شاعروں' اور ادیبوں میں ہوتا ہے۔انھوں نے ترقی پسندتح یک کوپروان چڑھانے میں اہم رول اداکیا۔

علی سردارجعفری کا شارار دو کے متازتر قی پیندادیوں میں ہوتا ہے۔' خون کی کیئر'، 'نئی دنیا کوسلام'،' پخصِّر کی دیوار'، ایک خواب اور ان کے اہم شعری مجموعے ہیں۔'ترقی پیندادب' اور'اقبال شناسی' ان کی کتابیں ہیں۔انھوں نے ایک رسالہ گفتگو جاری کیا اور بیرونی ملکوں کے سفر کیے۔

ان کی ادبی خدمات کے اعتراف میں انھیں' گیان پیٹھ ایوارڈ' اور'ا قبال سمّان' کے علاوہ کئی اہم انعامات سے بھی نوازا گیا۔

نوالا

ماں ہے ریشم کے کارخانے میں باپ مصروف سو تی مِل میں ہے کوکھ سے ماں کی جب سے نکلا ہے بی کھولی کے کالے دِل میں ہے جب کیاں سے نکل کے جائے گا جب یہاں سے نکل کے جائے گا کارخانوں کے کام آئے گا اینے مجبور پیٹ کی خاطر



نوالا

کھوک سرمائے کی بڑھائے گا ہاتھ سونے کے کھول اُگلیں گے جسم چاندی کا دھن گائے گا کھڑکیاں ہوں گی بینک کی روشن خون اس کا دیے جلائے گا دینے جلائے گا دینے جلائے گا خونیں سرمائے کا نوالا ہے نوییں سرمائے کا نوالا ہے لیچھتی ہے یہ اس کی خاموشی کوئی مجھ کو بچانے والا ہے

(علی سر دارجعفری)



37

كام ميں لگا ہوا

کونٹری،ایک جیجوٹا تنگ کمرہ

ii۔ سوچیے اور بتا یئے

1۔ نظم کے ابتدائی دوشعروں میں شاعر نے ماں، باپ اور بیچ کی کیا حالت بیان کی ہے؟

2- بیچ کے کارخانوں میں کام آنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ 3- بینک کی کھڑ کیاں روثن ہونے کا کیا مطلب ہے؟ 4- شاعرنے بیچ کوخونیں سرمایے کا نوالا کیوں کہاہے؟

5۔ 'کوئی مجھ کو بچانے والا ہے'، کہہ کرشاعرنے ہمارے ساج کی کن کمزوریوں کی طرف اشارہ کیا ہے؟